بیٹی کا نام عشرہ رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیٹی کا نام "عشرہ" رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لفظ "عشرہ" (عین کے زبر کے ساتھ) کا معنی ہے: "دس یا مہینے کے دس دن۔" لہذا نام کے لیے یہ کوئی موزوں نہیں ہے، حدیث پاک میں اچھے نام رکھنے کا حکم ارشاد ہوا ہے، اور اسی طرح اچھوں کے نام پر نام رکھنے کا حکم ارشاد ہوا ہے لہذا بیٹی کا نام امہات المومنین، صحابیات رضی اللہ تعالی عنھن اور نیک خواتین کے نام پر رکھنا چاہیئے، امید ہے کہ نیکوں کے نام پر نام رکھنے سے بچی کو ان کی برکات حاصل ہوں گی۔

فیروز اللغات میں ہے "عشرہ: دس۔ مہینے کے دس روز۔" (فیروز اللغات، صفحہ 949، مطبوعہ: کراچی)

سنن ابو داؤد میں حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "أنكم تدعون يوم القيامة بأسمائكم وأسماء آبائكم، فأحسنوا أسمائكم" ترجمہ: قیامت کے دن تم اپنے ناموں اور اپنے باپوں کے ناموں سے پکارے جاؤ گے، اس لئے اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ (سنن ابو داؤد، جلد 4، صفحہ 442، حدیث: 4948، مطبوعہ ہند)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخيار كم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیھم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4100

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1447ھ/06 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net